

**Civics**

سوکس



کلاس: 12th

مضمون: سوکس

باب 4: پاکستان میں معاشرتی نظم و ضبط (مشقی سوالات)

مشقی سوالات

حصہ اول (معروضی)

1. معاشرتی نظم و ضبط کا لفظی معنی کیا ہے؟

(ا) معاشرتی حکم

(ب) حکومتی کاروبار

(ج) خوشحالی

(د) عدل و انصاف

2. کون سی جمہوری اقدار ہیں؟

(ا) اقربا پروری اور رشوت

(ب) آزادی اور مساوات

(ج) تشدد اور دہشت گردی

(د) جہالت اور ناخواندگی

3. اہم شخصیات کی حفاظت کے لیے پولیس جو حفاظتی اقدامات کرتی ہے انہیں کیا کہا

جاتا ہے؟

(ا) شاہراہوں پر گشت

(ب) جرائم کا خاتمہ

(ج) پروٹوکول

(د) خوف اور بے چینی

4. محکمہ پولیس میں کرائم برانچ کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟

(ا) سیکرٹری

(ب) ایکسائز انسپکٹر

(ج) ڈپٹی کمشنر

(د) ڈی آئی جی

5. کون سے خلیفہ رات کو گلیوں کا چکر لگا کر عوام کی پریشانیوں کا جائزہ لیتے تھے؟

(ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

6. حکومت اس کی سرپرست ہے جس کا کوئی سرپرست نہ ہو یہ کس کا فرمان ہے؟

(ا) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم

(ب) حضرت زید رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

(د) سید اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ

7. مدینہ منورہ میں اسلامی ریاست کی بنیاد کب رکھی گئی؟

(ا) 4 ہجری

(ب) 3 ہجری

(ج) 2 ہجری ✓

(د) یکم ہجری

8. حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کس علاقے کے گورنر تھے؟

(ا) شام

(ب) ایران

(ج) عراق

(د) یمن ✓

9. برصغیر میں دو قومی نظریے کی اصطلاح سب سے پہلے کس نے استعمال کی؟

(ا) قائد اعظم

(ب) علامہ ڈاکٹر محمد اقبال ✓

(ج) شاہ ولی اللہ

(د) سرسید احمد خان

2. درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے:

i. حضرت شاہ ولی اللہ نے نظام عدل کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

**جواب:** حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عمدہ امن، عمدہ نظامِ عدل کی بدولت ممکن ہے اور قیامِ عدل ریاست کا سب سے بڑا فرض ہے۔

**ii. اختیارات سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** اختیارات سے مراد وہ طاقت ہے جس کے ذریعے ریاست میں امن و امان قائم رکھا جاتا ہے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جاتے ہیں۔

**iii. ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹریفک پولیس کیا کردار ادا کرتی ہے؟**

**جواب:** ٹریفک پولیس ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کرواتا ہے، حادثات کی روک تھام کرتی ہے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتی ہے۔

**iv. پاکستان میں معاشرتی نظم و ضبط کی موجودہ حالت کیسی ہے؟**

**جواب:** پاکستان میں معاشرتی نظم و ضبط کی موجودہ حالت بہتر ہے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور دیگر ادارے فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔

**v. ہائی وے پٹرولنگ سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:** ہائی وے پٹرولنگ سے مراد شاہراہوں پر پولیس کا گشت ہے تاکہ مسافروں کی جان و مال کی حفاظت اور جرائم کی روک تھام کی جا سکے۔

**حصہ دوم (انشائیہ)**

**3. درج ذیل سوالات کے جواب تفصیل سے دیجیے:**

**سوال نمبر 1: نظم و ضبط کا مفہوم اور اہمیت بیان کیجیے**

**❖ جواب:**

نظم و ضبط (Social Order) سے مراد کسی ریاست میں ایسا منظم نظام ہے جس کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے، ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی

حفاظت یقینی بنائی جائے، امن و امان قائم رکھا جائے اور عدل و انصاف فراہم کیا جائے۔  
 نظم و ضبط کے بغیر ریاست محض آبادیوں کا ہجوم بن جاتی ہے جہاں ہر شخص اپنی  
 مرضی کرنے لگتا ہے اور بدامنی پھیل جاتی ہے۔ جب کسی معاشرے میں نظم و ضبط قائم  
 ہوتا ہے تو ریاست عوام کی محافظ بن جاتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں خلفائے راشدین کے  
 دور کو مثالی نظم و ضبط کی بہترین مثال سمجھا جاتا ہے۔

### نظم و ضبط کی اہمیت

نظم و ضبط کی اہمیت کو درج ذیل نکات سے واضح کیا جا سکتا ہے:

#### 1. عدل و انصاف کی فراہمی

- نظم و ضبط کی بدولت معاشرے میں عدل و انصاف قائم ہوتا ہے۔ ہر شہری کو قانون کے مطابق مساوی حقوق ملتے ہیں اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جاتی۔

#### 2. جمہوری اقدار کا فروغ

- اچھا نظم و ضبط جمہوری اقدار جیسے آزادی، مساوات اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ اس سے تشدد، انتہا پسندی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

#### 3. جان و مال کی حفاظت

- نظم و ضبط کے ذریعے شہریوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کا تحفظ ممکن ہوتا ہے۔ جرائم میں کمی آتی ہے اور لوگ پُر امن زندگی بسر کرتے ہیں۔

#### 4. بدعنوانی کا خاتمہ

- موثر نظم و ضبط اقربا پروری، رشوت ستانی اور بدعنوانی جیسی برائیوں کے خاتمے میں مدد دیتا ہے۔ صرف ایماندار اور ذمہ دار انتظامیہ ہی اپنے فرائض بہتر طور پر انجام دے سکتی ہے۔

#### 5. خوشحال معاشرے کا قیام

- تجارتی، صنعتی اور زرعی ترقی نظم و ضبط کے بغیر ممکن نہیں۔ نظم و ضبط سے تعلیم، صحت اور معیشت کے شعبوں میں ترقی ہوتی ہے اور ملک خوشحالی کی طرف بڑھتا ہے۔

## 6. بہتر منصوبہ بندی

- منظم ریاست ہی بہتر منصوبہ بندی کر سکتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک اپنی کامیابی بہتر نظم و ضبط اور منصوبہ بندی کے مرہون منت ہیں۔

## 7. حکومت اور عوام میں رابطہ

- نظم و ضبط کی بنیاد پر حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد اور مضبوط تعلق قائم ہوتا ہے، جس سے عوامی مسائل کا بہتر حل ممکن ہوتا ہے۔

### ◆ نتیجہ:

نظم و ضبط کسی بھی ریاست کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ بغیر نظم و ضبط کے نہ انصاف قائم ہو سکتا ہے اور نہ ہی امن و ترقی ممکن ہے، اس لیے ایک مضبوط اور منظم معاشرہ ہی کامیاب ریاست کی ضمانت ہوتا ہے۔

✽ سوال نمبر 2: اسلامی تناظر میں آزادی، انصاف، اصولِ معدلت اور اختیارات کے حصول کے لیے معاشرتی نظم و ضبط کے تقاضے بیان کیجیے۔

### ◆ جواب:

اسلام معاشرتی نظم و ضبط پر بہت زیادہ زور دیتا ہے کیونکہ اس کے بغیر کسی بھی ریاست میں امن و امان، عدل و انصاف اور شہری آزادیوں کا تحفظ ممکن نہیں۔ اگر معاشرے میں نظم و ضبط قائم نہ ہو تو افراد کی جان و مال غیر محفوظ ہو جاتی ہے، بدامنی پھیلتی ہے اور لوگ سکون سے اپنی زندگی نہیں گزار سکتے۔ اسلامی ریاست میں آزادی، انصاف، اصولِ معدلت اور اختیارات کے درست استعمال کے لیے مضبوط معاشرتی نظم و ضبط ناگزیر ہے۔

## 1. آزادی کا تحفظ (Guardian of Liberty)

اسلام میں آزادی ایک بنیادی حق ہے لیکن اس کی حفاظت صرف مضبوط معاشرتی نظم و ضبط کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ صالح اور نیک منتظم ہی شہریوں کی آزادیوں کا تحفظ کر سکتا ہے۔ خلفائے راشدین کے دور میں مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کو برابر کی آزادی حاصل تھی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے واضح فرمایا کہ اگر وہ لوگوں کے حقوق اور آزادیوں کی حفاظت نہ کر سکیں تو انہیں خلیفہ رہنے کا حق حاصل نہیں۔ اسی دور میں حکمران عوام کے سامنے جوابدہ تھے اور کسی کو ظلم یا زیادتی کی اجازت نہ تھی۔ جب شخصی حکومت کا آغاز ہوا تو آزادیوں میں کمی آئی اور معاشرے میں بدامنی پیدا ہو گئی۔

## 2. عدل و انصاف کا حصول (Justice)

اسلامی نظام میں عدل و انصاف کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ معاشرتی نظم و ضبط قائم رکھنے والے اداروں پر لازم ہے کہ وہ فوری اور منصفانہ انصاف فراہم کریں۔ اسلام تاخیر سے ملنے والے انصاف کو ناانصافی قرار دیتا ہے۔

ایک ایسا معاشرہ جو انسانی عظمت، مساوات اور عزتِ نفس پر قائم ہو، وہ صرف انصاف کی بدولت ہی قائم رہ سکتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاضی کے سامنے عام شہری کی طرح پیش ہونا اس بات کی روشن مثال ہے کہ اسلام میں قانون سب کے لیے برابر ہے۔

## 3. اصولِ معدلت (Equity)

کبھی ایسے مقدمات سامنے آتے ہیں جن کے بارے میں قرآنِ پاک میں صراحت موجود نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں قاضی حالات اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق فیصلہ کرتا ہے جسے اسلامی قانون میں اجتہاد کہا جاتا ہے۔

اصولِ معدلت کا نفاذ اسی وقت ممکن ہے جب ریاست میں نظم و ضبط قائم ہو اور قانون کی حکمرانی ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے

لیے پولیس کا باقاعدہ محکمہ قائم کیا تاکہ اصولِ معدلت کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔

#### 4. اختیارات کا درست استعمال (Authority)

اختیارات وہ طاقت ہیں جن کے ذریعے ریاست میں امن و امان قائم رکھا جاتا ہے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جاتے ہیں۔ خلفائے راشدین کے دور میں اختیارات کا استعمال قرآن و سنت کی روشنی میں کیا جاتا تھا۔ یہ اختیارات فردِ واحد کی مرضی پر مبنی نہیں تھے بلکہ قانون اور شریعت کے تابع تھے۔

اسی منصفانہ اور ذمہ دارانہ اختیارات کے استعمال کی بدولت معاشرے میں سکون، خوشحالی اور استحکام پیدا ہوا۔

#### ◆ نتیجہ:

اسلامی تناظر میں آزادی، انصاف، اصولِ معدلت اور اختیارات کے درست استعمال کے لیے مضبوط معاشرتی نظم و ضبط ناگزیر ہے۔ جب ریاست قرآن و سنت کی روشنی میں نظم و ضبط قائم کرتی ہے تو معاشرہ امن، مساوات اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 3: فلاحی ریاست میں حصول انصاف کے لیے اسلامی اقدار کا کیا کردار ہے؟

#### ❖ جواب:

فلاحی ریاست کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ ریاست کے تمام شہریوں کو بلا امتیاز انصاف، تحفظ اور بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہٴ حیات ہے جو فرد اور ریاست دونوں کے لیے واضح اصول مقرر کرتا ہے۔ فلاحی ریاست میں حصول انصاف کے لیے اسلامی اقدار نہایت اہم اور بنیادی کردار ادا کرتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

#### 1. عدل و انصاف:

- اسلامی نظام میں عدل کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ قرآن مجید میں واضح طور پر حکم دیا گیا ہے کہ انصاف قائم کیا جائے چاہے وہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ فلاحی ریاست میں اسلامی اقدار کے تحت عدالتی نظام آزاد، غیر جانبدار اور شفاف ہوتا ہے، جہاں امیر و غریب، حاکم و محکوم سب قانون کے سامنے برابر ہوتے ہیں۔

## 2. مساوات:

- اسلام انسانوں کے درمیان رنگ، نسل، زبان اور حیثیت کی بنیاد پر کسی امتیاز کو تسلیم نہیں کرتا۔ یہی مساوات فلاحی ریاست کے انصاف کو مضبوط بناتی ہے، کیونکہ ہر شہری کو برابر کے حقوق اور مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس سے معاشرے میں احساسِ محرومی کم ہوتا ہے اور انصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔

## 3. احتساب:

- اسلامی اقدار میں حکمرانوں اور عوام دونوں کا احتساب لازم ہے۔ خلفائے راشدین کے دور میں حکمران خود کو عوام کے سامنے جواب دہ سمجھتے تھے۔ فلاحی ریاست میں یہی تصور انصاف کے قیام میں مدد دیتا ہے، کیونکہ طاقت کا غلط استعمال روکا جاتا ہے۔

## 4. امانت و دیانت:

- اسلام میں امانت اور دیانت کو بنیادی اخلاقی اقدار قرار دیا گیا ہے۔ جب ریاستی ادارے اور عدالتی نظام دیانت داری پر قائم ہوں تو فیصلے انصاف پر مبنی ہوتے ہیں، نہ کہ ذاتی مفادات پر۔ اس سے عوام کا اعتماد ریاست پر مضبوط ہوتا ہے۔

## 5. حقوق العباد کا تحفظ:

- اسلام میں حقوق العباد کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ کسی فرد پر ظلم کرنا یا اس کا حق مارنا سخت گناہ قرار دیا گیا ہے۔ فلاحی ریاست میں اسلامی اقدار کے تحت کمزور طبقے، اقلیتوں، یتیموں اور خواتین کے حقوق کا خصوصی تحفظ کیا جاتا ہے، جو انصاف کے حقیقی تصور کو عملی شکل دیتا ہے۔

## 6. رحم اور رواداری:

● اسلامی انصاف صرف سزا تک محدود نہیں بلکہ اس میں رحم، درگزر اور اصلاح کا پہلو بھی شامل ہے۔ فلاحی ریاست میں اسلامی اقدار کے مطابق ایسا نظام قائم کیا جاتا ہے جو مجرم کی اصلاح پر بھی توجہ دے، تاکہ معاشرہ مجموعی طور پر بہتر ہو۔

### ◆ نتیجہ:

مختصر یہ کہ فلاحی ریاست میں حصولِ انصاف کے لیے اسلامی اقدار ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ عدل، مساوات، احتساب، دیانت، حقوق العباد کا تحفظ اور رحم و رواداری وہ اصول ہیں جو اسلامی تعلیمات سے ماخوذ ہیں۔ ان اقدار پر عمل کر کے ہی ایک حقیقی فلاحی اور منصفانہ ریاست قائم کی جا سکتی ہے جہاں ہر شہری خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کرے۔

✨ سوال نمبر 4: پاکستان میں پولیس کے فرائض بیان کیجیے۔

### ❖ جواب:

پولیس کسی بھی ریاست کا ایک اہم ادارہ ہوتی ہے جو معاشرتی نظم و ضبط برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ پاکستان میں پولیس کے فرائض درج ذیل ہیں:

## 1. امن و امان کا قیام:

● پولیس کا سب سے بنیادی فرض ملک میں امن و امان برقرار رکھنا ہے۔ وہ عوامی مقامات، بازاروں، تعلیمی اداروں اور رہائشی علاقوں میں گشت کر کے جرائم کی روک تھام کرتی ہے تاکہ شہری خود کو محفوظ محسوس کریں۔

## 2. قانون کا نفاذ:

- پولیس ریاستی قوانین پر عمل درآمد کراتی ہے۔ وہ خلافِ قانون سرگرمیوں کو روکتی ہے اور قانون توڑنے والوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے تاکہ معاشرے میں قانون کی بالادستی قائم رہے۔

### 3. جرائم کی روک تھام اور تفتیش:

- پولیس جرائم کی روک تھام کے لیے مختلف اقدامات کرتی ہے اور جرائم کے وقوع پذیر ہونے کی صورت میں تحقیقات کر کے مجرموں کو گرفتار کرتی ہے۔ شواہد جمع کرنا اور مقدمات کو عدالت تک پہنچانا بھی پولیس کی ذمہ داری ہے۔

### 4. جان و مال کا تحفظ:

- شہریوں کی جان، مال اور عزت کا تحفظ پولیس کا اہم فریضہ ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال، حادثے یا فساد کی صورت میں پولیس فوری مدد فراہم کرتی ہے۔

### 5. ٹریفک کنٹرول:

- ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کروانا بھی پولیس کے فرائض میں شامل ہے۔ ٹریفک پولیس سڑکوں پر نظم و ضبط قائم رکھتی ہے تاکہ حادثات سے بچا جا سکے اور آمدورفت میں سہولت ہو۔

### 6. عوامی مدد اور رہنمائی:

- پولیس عوام کی مدد اور رہنمائی بھی کرتی ہے، جیسے گمشدہ افراد کی تلاش، شکایات کا اندراج اور شہریوں کو قانونی رہنمائی فراہم کرنا۔

### 7. ریاستی اداروں کی معاونت:

- پولیس دیگر ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی ہے، جیسے عدالتی احکامات پر عمل درآمد اور انتظامیہ کی مدد کرنا۔

◆ نتیجہ:

مختصر یہ کہ پاکستان میں پولیس کے فرائض امن و امان کا قیام، قانون کا نفاذ، جرائم کی روک تھام، جان و مال کا تحفظ اور عوام کی خدمت ہیں۔ ایک مضبوط اور دیانت دار پولیس ہی ایک پر امن اور منظم معاشرے کی ضمانت ہوتی ہے۔

## Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

**Author: Muhammad Asghar**

**Purpose:** To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

**Copyright & Usage Policy**

© 2025 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.